ہنڈوراس (Honduras) کے وفد کی ملاقات

☆ اس کے بعد ملک ہنڈوراس (Honduras) سے آنے والے وفد نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے شرفِ ملاقات پایا۔

☆ ملک ہنڈوراس سے پانچ افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ جن میں درج ذیل تین نومبایعین بھی شامل تھے۔

☐ Nelson Rafael Nunez صاحب۔ موصوف ہنڈوراس ملک کے سب سے پہلے احمدی ہیں۔

☐ Maurillo Osorio Persy Daniel صاحب۔ موصوف ابتدائی احمدیوں میں سے ہیں۔ یہ اپنے شہر کے پہلے احمدی ہیں۔

☐ محترمہ Antunez Flores, Blanca Lidia صاحبہ۔ موصوفہ ہنڈوراس کی پہلی احمدی خاتون ہیں۔

☆ ان تمام نومبایعین نے جلسہ سالانہ میں شامل ہوکر بہت خوشی کا اور اپنے نیک جذبات کا اظہار کیا۔ اور بتایا کہ یہ ہماری زندگی میں پہلا موقع تھا کہ ہم نے اتنی زیادہ مختلف اقوام کے لوگ ایک جگہ پر اکٹھے دیکھے ہیں اور سب ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

☆ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا آپ نے یہاں دیکھ لیا ہے کہ اسلام کی تعلیمات کتنی پُرامن ہیں۔ اب آپ یہاں آکر ری چارج (Recharge) ہو چکے ہیں۔ اب آپ نے واپس جاکر اسلام کا پیغام دوسروں تک پہنچانا ہے۔

☆ نومبایع خاتون Antunez Blanca Lidia صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا؛

جلسہ پر ضیافت کا انتظام بہت اچھا تھا اور مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے مَیں گھر میں ہی ہوں۔ حضورِ انور کے خطابات بہت پسند آئے۔ خاص طور پر حضور کا خطاب جو آپ نے خواتین کی طرف فرمایا، جس میں عورتوں کی ذمہ داریوں اور بچوں کی تربیت اور پرورش کے بارے میں نصائح فرمائیں۔ بیعت کی تقریب کو دیکھ کر بھی بہت متاثر ہوئی کہ تمام احباب کس طرح اکٹھے اور متحد ہیں۔ میں نے اس طرح کا نظارہ پہلے کبھی اپنی زندگی میں نہیں دیکھا۔

☆ حضورِ انور کے لئے لوگوں کی محبت اور عزت کا نمونہ نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ اسی طرح افراد جماعت کی باہمی محبت اور اخوت بھی خوب ظاہر تھی۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دن ایک عورت نے رات کے کھانے میں مچھلی کھانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ چنانچہ اگلے دن ہی رات کے کھانے میں مچھلی مل گئی۔ اس سے مجھے معلوم ہوا کہ جماعت مہمانوں کا بھرپور طور پر خیال رکھتی ہے۔

☆ میری یہ بڑی خوش قسمتی ہے کہ حضور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ ملاقات سے پہلے میں نہایت گھبرائی ہوئی تھی لیکن جب میں کمرہ میں داخل ہوئی تو حضور نے شفقت فرماتے ہوئے ہمیں بیٹھنے کو کہا۔ اس پر میری ساری گھبراہٹ جاتی رہی اور مجھے اطمینان پہنچا۔ کیونکہ مجھے حضور انور کی شفقت واضح طور پر نظر آرہی تھی۔ میرے علاوہ ہمارے وفد میں دو اور مرد حضرات بھی تھے۔ حضور نے ہم سب سے ایک جیسا سلوک فرمایا۔ یہ ایسی بات ہے جو عام طور پر روزمرہ دنیا میں نظر نہیں آتی۔ ملاقات کے بعد مجھے اطمینان قلب حاصل ہوا۔ میں دعا کرتی ہوں اور میری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ یہ پورا تجربہ میرے لئے حیران کُن اور منفرد حیثیت رکھتا ہے۔

☆ ہنڈوراس کے وفد کی حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے یہ ملاقات ایک بج کر 55 منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر پر وفد کے ممبران نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔